(1775–1862)

سراج الدین محمد بہادر شاہ نام اور ظفر تخلص تھا۔ ابوظفر ان کا تاریخی نام ہے۔ تعلیم و تربیت لال قلعہ ہی میں ہوئی۔ انھوں نے مختلف علوم و فنون میں مہارت حاصل کی اردو، عربی اور فارسی کے ساتھ ساتھ برج بھاشا اور پنجابی میں ان کا کلام اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ان زبانوں سے بھی بخوبی واقف تھے۔

ظفر نے ابتدا میں شاہ نصیر سے اصلاح لی، لیکن شیخ ابراہیم ذوق کو ”استاد شاہ“ کی حیثیت سے زیادہ شہرت ملی۔ ذوق کے انتقال کے بعد وہ غالب سے اصلاح لینے لگے۔ ظفر نے شاہ نصیر سے متاثر ہو کر مشکل زمینوں میں چند غزلیں کہی ہیں۔ ظفر کا اپنا انداز ہے جو ان استادانِ فن سے مختلف ہے۔ ان کے یہاں قلعہ معلی کی پاکیزہ زبان، دہلی کا روزمرہ اور محاورہ ہے۔ ان کے کلام میں فارسی تراکیب کا استعمال برائے نام ہے۔ انھوں نے بیشتر اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔ غزلوں کے علاوہ سلام، مرثیہ، مجرا، شہر آشوب، رباعی، قطعہ، سہرا، دوسرے صنفوں کے ساتھ ساتھ گیت، بھجن، ٹھمری اور دوہے بھی ان کے کلیات میں شامل ہیں۔ ظفر کی شاعری میں فارسی اثرات کم سے کم اور اردو پن زیادہ سے زیادہ ہے۔

ظفر نے اردو میں چار دیوان یادگار چھوڑے ہیں۔ جو بعد میں ”کلیاتِ ظفر“ کے نام سے ایک ساتھ شائع ہوئے۔

غزل

لگتا نہیں ہے جی مرا اجڑے دیار میں — کس کی بنی ہے عالمِ ناپائدار میں

بلبل کو آشیاں سے نہ صیاد سے گِلہ — قسمت میں قید تھی لکھی فصلِ بہار میں

کہہ دو ان حسرتوں سے کہیں اور جابسیں — اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں

اک شاخِ گل پہ بیٹھ کے بلبل ہے شادماں — کانٹے بچھا دیے ہیں دلِ لالہ زار میں

عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن — دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

کتنا ہے بدنصیب ظفؔر دفن کے لیے — دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

(بہادر شاہ ظفؔر)

مشق

سوالات

1۔ اجڑے دیار سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

2۔ کس کی بنی ہے عالم ناپائدار میں، اس کا کیا مطلب ہے؟

3۔ حسرتوں کے تعلق سے کیا بات کہی گئی ہے؟

4۔ شاعر نے زندگی کے دن کس طرح بسر کیے؟

5۔ اس شعر کی تشریح کیجیے:

اک شاخِ گل پہ بیٹھ کے بلبل ہے شادماں — کانٹے بچھا دیے ہیں دلِ لالہ زار میں